سوال

(228) معذوروں کا رات کو کنکریاں مارنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر معذور یا کمزور حضرات رات کے وقت ہی مزدلفہ سے واپسی منیٰ آجائیں تو کیا رات کے وقت وہ کنکریاں مار سکتے ہیں؟ ایسے افراد کے متعلق شرعی ہدایات کیا ہیں؟ وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج کرنے والے کو چاہیے کہ وہ نویں ذوالحجہ کے بعد والی رات مزدلفہ میں گزارے پھر طلوع آفتاب سے قبل ہی منیٰ کو روانہ ہو جائے، پھر دسویں ذوالحجہ کو طلوع آفتاب کے بعد جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارے البتہ کمزور، بوڑھے بچے اور خواتین وغیرہ مزدلفہ میں پوری رات گزارے بغیر بھی منیٰ جا سکتے ہیں اور طلوع آفتاب سے پہلے کنکریاں مار سکتے ہیں جیسا کہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے رات کو کنکریاں ماریں پھر واپس آگئیں اور صبح کی نماز اپنے ڈیرے پر ادا کی۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں یہ عمل کیا کرتے تھے۔[1] ایسا کرنا جائز ہے لیکن افضل یہ ہے کہ وہ طلوع آفتاب کے بعد کنکریاں ماریں، جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کمزور افراد کو رات کے وقت ہی مزدلفہ سے منیٰ روانہ کر دیا تھا لیکن انہیں حکم دیا تھا کہ وہ طلوع آفتاب کے بعد کنکریاں ماریں۔[2]

ہمارے نزدیک راجح یہ ہے کہ فجر سے پہلے کنکریاں نہیں مارنا چاہئیں، البتہ کوئی عذر یا ضعیف وناتواں بوڑھے یا خواتین کو اجازت ہے کہ وہ فجر سے پہلے رات میں بھی کنکریاں مار لیں۔ اگرچہ ان کے لیے بھی افضل اور بہتر ہے کہ وہ طلوع آفتاب کے بعد کنکریاں ماریں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ابوداود، المناسک: ۱۹۴۳۔

[2] ابوداود، الناسک: ۱۹۴۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد:3، صفحہ نمبر:214

محدث فتویٰ